شرح
فتوح الغیب اردو

قطب الاقطاب حضرت غوث صمدانی شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ

تصنیف

شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالےٰ

ترجمہ

علامہ ظہور احمد جلالی

صفہ اکیڈمی لاہور

نام کتاب	شرح فتوح الغیب
تصنیف	شیخ عبد الحق محدث دہلوی
اردو ترجمہ	علامہ ظہور احمد جلالی
ناشر	صفہ اکیڈمی لاہور
زیر اہتمام	علامہ محمد اسلم شہزاد

حجاز پبلی کیشنز لاہور

بار اول	مئی ۲۰۰۰ء
تعداد	گیارہ سو (۱۱۰۰)
قیمت	۲۲۵ روپے

وَقَالَ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَقَالَ
اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ۔

اور فرمایا اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھا دیں گے[۲۸] (۶۹/۲۹) مزید فرمایا: اور اللہ سے ڈرو[۲۹] اور اللہ تمہیں احکام سکھاتا ہے[۳۰]

۲۳ـ یعنی اس کے نزدیک تمہاری قدر و منزلت بڑھ جائے گی کیونکہ رضا اور محبت حق حاصل ہو چکی ہے جو کہ متوکلین کے متعلق ہے۔
۲۴ـ اور از روئے کشف معلوم ہو جائے گا کہ فلاں چیز تمہارے نصیب میں ہے اور پہنچنے والی ہے خواہ وقت کا تعین ہو یا نہ ہو۔ اس کلام میں اشارہ ہے کہ جب تک آدمی اسرار کا محافظ و امین نہ بن جائے کشف و اسرار کے لائق نہیں ہوتا اور اگر کشفوں میں امین نہ بنے اسرار کی حفاظت نہ کرے تو وہ کشف آخر وبالِ جان بن جاتا ہے۔
۲۵ـ یعنی اپنی معلومات کا تم پر کشف و القاء اور حصولِ نعمت کی خوشخبری۔
۲۶ـ یعنی اپنے فضل و کرم اور صفاتِ لطیفہ سے دوسروں کو تعلیم و تکمیل ہدایت دے گا جو کہ علم و یقین اور کمال کو لازم ہے۔
۲۷ـ آیات سے مراد کتاب ہے یا دین کے دلائل و امارات۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مولا کریم کی اطاعت پر صبر کرنے والے احکام ربوبیت پر یقین رکھنے والے یقیناً ائمہ دین مہدی اور ہادی ہیں۔
۲۸ـ یعنی جو لوگ اپنی قوت و توانائی کو بروئے کار لا کر نفس اور غیر نفس کے ساتھ

يُرَدُّ عَلَيْكَ التَّكْوِينُ بِالْإِذْنِ الصَّرِيحِ الَّذِي لَا غُبَارَ
عَلَيْهِ وَالدَّلَالَاتِ اللَّائِحَةِ كَالشَّمْسِ الْمُنِيرَةِ وَبِكَلَامٍ لَذِيذٍ
أَلَذُّ مِنْ كُلِّ لَذِيذٍ وَإِلْهَامِ صِدْقٍ مِنْ غَيْرِ تَلْبِيسٍ
مُصَفًّى مِنْ هَوَاجِسِ النَّفْسِ وَوَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ اللَّعِينِ
قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى فِي بَعْضِ كُتُبِهِ يَا ابْنَ آدَمَ أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنَا أَقُولُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُونُ وَأَطِعْنِي

اس کے بعد نظام تکوین تمہارے سپرد کر دیا جائے گا[۳۱] اور تم شک و شبہ کی آمیزش بغیر اذن صریح اور چمکتے ہوئے آفتاب کی طرح واضح دلائل دلآویز کلام سب لذتوں سے زیادہ لذیذ ہو بلا التباس و اشتباہ سچے الہام سے کائنات میں صرف کر سکو گے اور وہ الہام تمام نفسانی خطروں[۳۲] اور شیطان لعین کے وسوسوں[۳۳] سے پاک و صاف ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی بعض کتابوں میں ارشاد فرمایا: اے ابن آدم میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں میں جس شے کو حکم دوں کہ "ہو جا" وہ ہو جاتی ہے تو میری اطاعت کرے گا تو تجھے ایسا ہی بنا دوں گا کہ جس چیز کو کہے گا "ہو جا"

دینِ اسلام کی تقویت ہماری معرفت کی تحصیل اور ہمارے وصول کے راستے پر چلنے کے لیے جہاد کیا ہم انہیں راہیں دکھا دیتے ہیں اپنے قرب، وصول کے رستے کی ہدایت دیتے ہیں اور خیر اور سلوک طریقت کی توفیق کے طور پہ ہدایت میں اضافہ فرما دیتے ہیں۔
۲۹ـ اس کے امر و نہی کو نگاہ میں رکھو۔

هذا كتاب فتوح الغيب للقطب الرباني
والغوث الصمداني محيي الدين
سيدي عبد القادر الجيلاني
رضي الله عنه وأرضاه
ونفعنا بعلومه
آمين

لكاتبه وهو الشيخ زين المرصفي الصياد حفظه الله تعالى

ان رمت فيض معارف ومعاني ❋ فاقرأ فتوح الغيب للجيلاني
قطب الحقيقة شمس افق سمائها ❋ بحر الشريعة منبع العرفان
أبدى فتوح الغيب من أسراره ❋ لذوي النهى والذوق والامعان
فبطيه شمس المعارف أشرقت ❋ وبنشره طبعا بلغت أماني

تفہیمات ربانیہ صفحہ 78 کا حوالہ = شرح عبدالحق محدث دہلوی مع اردو ترجمہ صفحہ 197

ووساوس الشيطان اللعين قال الله تعالى في بعض كتبه يا ابن ادم انا الله
الذي لا اله الا انا اقول للشيء كن فيكون اطعني اجعلك تقول للشيء
كن فيكون وقد فعل ذلك بكثير من انبيائه واوليائه وخواصه من بني آدم

(المقالة السابعة عشر في كيفية الوصول الى الله
بواسطة المرشد قال رضي الله تعالى عنه)

اذا وصلت الى الله وقربت بتقريبه وتوفيقه ومعنى الوصول الى الله عز وجل خروجك عن الخلق والهوى والارادة والمنى والثبوت مع فعله ومن غير ان يكون منك حركة فيك ولا في خلقه بك بل بحكمه وامره وفعله فهي حالة الفناء يعبر عنها بالوصول فالوصول الى الله عز وجل ليس كالوصول الى احد من خلقه المعقول المعهود ليس كمثله شيء وهو السميع البصير جل الخالق ان يشبه بمخلوقاته او يقاس على مصنوعاته فالواصل اليه عز وجل معروف عند اهل الوصول بتعريفه عز وجل لهم كل واحد على حدة لا يشاركه فيه غيره وله عز وجل مع كل واحد من رسله وانبيائه واوليائه سر من حيث هو لا يطلع على ذلك احد غيره حتى انه قد يكون للمريد سر لا يطلع عليه شيخه وللشيخ سر لا يطلع عليه مريده الذي قد دنا سيره الى عتبة باب حالة شيخه فاذا بلغ المريد حالة شيخه افرد عن الشيخ وقطع عنه فيتولاه الحق عز وجل فيفطمه عن الخلق جملة فيكون الشيخ كالظئر والداية لا رضاع بعد الحولين ولا خلق بعد زوال الهوى والارادة الشيخ يحتاج اليه ما دام ثم هوى وارادة لكسرهما واما بعد زوالهما فلا لانه لا كدورة ولا نقصان فاذا وصلت الى الحق عز وجل على ما بينا فكن آمنا ابدا من سواه عز وجل فلا ترى لغيره